السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورتوں کے لیے گیند سے کھیلنا اور میچ کھیلنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس انداز کو اب مرد استعمال میں لاتے ہیں اس میں ان کے لیے گیند سے کھیلنا مناسب نہیں، یہ اس وقت ہے جب کوئی مرد اُن کے پاس نہ ہو، لیکن اگر ان کے پاس کوئی مرد حاضر ہو تو یہ یقینی طور پر حرام ہے اور اس سے انھیں منع کرنا ضروری ہے۔ (سماحۃ الشیخ محمد بن آل ابراہیم آل الشیخ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 658

محدث فتویٰ